بسم اللہ الرحمن الرحیم

زندہ انسان کو ایصالِ ثواب کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ کیا زندہ لوگوں کو ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں ؟

جواب

جی ہاں! زندہ لوگوں کو بھی ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں، بلکہ قیامت تک جو مسلمان آئیں گے، ان تمام کو بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے، اور یہی طریقہ بہتر ہے کہ تمام انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان واولیائے کرام علیہم الرحمہ اور قیامت تک کے تمام مسلمانوں کو ایصالِ ثواب کیا جائے۔

البحر الرائق میں ہے

”لا فرق بین ان یکون المجعول له میتا او حیا“

ترجمہ: اس میں کوئی فرق نہیں کہ جس کو ثواب پہنچایا جائے، وہ وفات پا چکا ہو، یا زندہ ہو۔ (البحر الرائق، جلد 3، صفحہ 106، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے طفیل میں تمام انبیاء واولیاء ومومنین ومومنات جو گزر گئے اور جو موجود ہیں اور جو قیامت تک آنے والے ہیں سب کو شامل کر سکتا ہے اور یہی افضل ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 9 صفحہ 622، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4746

تاریخ اجراء: 28 شعبان المعظم 1447ھ/17 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net